چوتھی سرسری روداد

رضویات: ایک بین الاقوامی نظریہ

سالانہ انٹرنیشنل پنج لسانی رضویات کانفرنس (کایجور 2021ء)

زیر اہتمام: کنزالایمان فاؤنڈیشن، کانکرٹولہ پرانا شہر، بریلی شریف

رپورٹ: مفتی توقیر احمد قادری بہرائچی (ریسرچ سکالر،، البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ علی گڑھ)

امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ عالم اسلام کی ایک عظیم شخصیت ہیں۔ آپ نے مذہب، فلسفہ، ریاضی، فلکیات، قانون اور سائنس جیسے سیکڑوں موضوعات پر، کثیر تعداد میں تحقیقی کتابیں لکھ کر، ایک ہمہ جہت علمی سرمایا ہمارے لیے چھوڑا ہے۔ آپ کی تحریریں سواد اعظم اہل سنت والجماعت کی ترجمانی کرتی ہیں۔ عالم اسلام میں آپ ایک امتیازی ومرکزی تشخص کی حامل شخصیت کے طور پر متعارف ہیں۔ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ذات والاصفات اپنے آپ میں اتنی وسیع ہے کہ اسے انجمن کہنا تو دور، ایک یونیورسٹی کہنا بھی انصاف نہیں لگتا؛ کیونکہ کسی یونیورسٹی کے کیٹلاگ میں، ڈیپارٹمنٹس کی گنی چنی تعداد لکھی ہوتی ہے؛ لیکن یہاں اگر امام پر کئے گئے کام اور امام کے قلمی نوادرات کی فہرست سازی کرکے، ڈیپارٹمنٹس بنانے کی کوشش کی جائے تو معلوم چل جائے گا کہ ڈپارٹمنٹس کی تعداد کا تعین کتنا مشکل ہے۔ پھر بھی اہل شعور نے اس فکر کی اکیڈمک شناخت کو باقی رکھنے اور علمی و ادبی حلقوں میں متعارف کروانے کے لیے، اسے 'رضویات' نام دے دیا ہے۔ یہ 'رضویات' اسلام کا وہ تعلیمی شعبہ ہے، جس میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے تحریری نقوش سے وابستہ فکر و نظریات کی روشنی میں، سواد اعظم اہل سنت والجماعت کے؛ علمی، تحقیقی و تصنیفی کام وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ اسلام کے اسی شعبۂ رضویات کے فروغ کے لیے، کنزالایمان فاؤنڈیشن بریلی شریف کے زیر اہتمام، صد سالہ عرس رضوی کے موقع پر، بتاریخ ۳/نومبر ۲۰۱۸ء کو، تقریبا سو علماء و دانشواران کی موجودگی میں، ایک ریسرچ لائبریری اور ایک ریسرچ ہیلپ ڈیسک کے قیام کا اعلان؛ امام احمد رضا اکیڈمی کے لائبریری ہال سے کیا گیا تھا۔ اسی فکر کو عملی جامہ پہنانے کے لیے علمائے کرام، طلبا، محققین، سائنسدانوں اور تمام ماہرینِ علم و فن کو مشترکہ دعوت دی گئی تھی کہ اس مجلسِ تحقیق سے وابستہ ہوکر؛ تعاونات و تعینات کے باب میں، اجماعی پیش رفت فرمائیں؛ تاکہ مستقبل میں، جدید عصری اسلوب کی تحقیقی قدروں پر، ایک نئی اور منفرد المثال تاریخ رقم کی جا سکے۔ اسی پیش رفت کے نتیجے میں، اس کے ٹھیک ایک سال بعد، ۱۰۱/ویں عرس رضوی کے موقع پر بتاریخ ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۹ء کو، رضویات کے موضوع پر، دوسری اکیڈمک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں پنج لسانی سالانہ جریدہ؛ 'کنزالایمان اکیڈمک انٹرنیشنل جرنل

آن رضویات '(کابجور)، کا اجراء، خانقاہ تحسینیہ پرانا شہر بریلی شریف کی پہلی منزل سے؛ خاندان اعلیٰ حضرت کے ایک اہم فرد شہزادہ تحسین ملت حضرت مولانا حسان رضا خان مد ظلہ العالی کے ہاتھوں سے ہوا۔ اس موقع پر جریدے کے مدیر اعلیٰ حضرت علامہ قاضی شید عالم اور مدیر محمد یاسر رضا باندوی کے ساتھ، سیکڑوں ذمہ دار اراکین موجود تھے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے علمی، فنی وادبی نقوش اور جواہر پاروں کی روشنی میں، اسلامی تعلیمات کے فروغ کے ساتھ ساتھ رضویات پر تحقیق کو عالمی سطح پر متعارف کروانے کے لیے، اس اکیڈمک جریدے کی بنیاد رکھی گئی۔

معلوم ہو کہ اس جریدہ میں عصری اسلوب پر مبنی مقالے، پانچ زبانوں؛ اردو، ہندی، انگریزی، عربی اور فارسی میں شائع کئے جاتے ہیں۔ اور اسی کے زیر اہتمام مقالہ لکھنے کے لیے مواد کی فراہمی سے لے کر مقالے کی تصحیح و تدوین تک کے تمام کام انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اس طرح ہر سال اس کانفرنس کے ذریعہ، محققین کو، یونیورسٹیوں کے جدید تحقیقی تناظر و علمی تقاضوں کے مطابق، تخلیقی موضوعات و تحقیقی رجحانات پر مبنی مقالے، پیش کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی مدارس و یونیورسٹیوں کے محققین رضویات و صاحبان قلم کو، ان تقاضوں کی اہمیت، انفرادیت، افادیت اور معنونیت سے متعارف کرا کر، خواہش مند حضرات کو، ادبی ٹریننگ دے کر تیار کیا جاتا ہے۔ اس طرح صاحبان قلم طلباء و محققین کو تحقیقی تعینات و علمی تعاونات حاصل کرنے کے لیے، ایک پلیٹ فارم بھی مل جاتا ہے؛ جس سے ان کے قلم میں، دور حاضر کے مطابق، تخلیقی رجحانات تو پیدا ہوتے ہی ہیں؛ ساتھ ہی ایک دوسرے کی مدد سے اپنا برسوں کار کا ہوا تحقیقی کام، آگے بڑھانے کا موقع بھی مل پاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کی ایک ایسی کتاب پر کام کرنا ہے، جس کی ابحاث فلکیات اور ریاضی دونوں شعبوں سے تعلق رکھتی ہیں اور ریاضی کا کوئی طالب علم اپنی علمی سرحد پر جا کر رک جاتا ہے تو اس کو فلکیات کے طالب علم کی ضرورت ضرور پڑتی ہے۔ اس طرح سیکڑوں مقامات پر محققین و طلباء کو ایک دوسرے کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہی ہے۔ اسی فکر پر مبنی کانفرنس ۱۰۲/ویں عرس رضوی کے موقع پر، امام احمد رضا اکیڈمی کی سرکردگی میں، کنزالایمان فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام، بتاریخ ۱۳/۱۴/اکتوبر ۲۰۲۰ء کے دن آن لائن منعقد ہوئی؛ جس کا موضوع "خدمات رضویات" رکھا گیا۔ اس کانفرنس میں ملک و بیرون ملک کی ۵۵/سے زائد تنظیموں نے حصہ لیا، اور ہر تنظیم کی جانب سے، اس کی اپنی خدمات رضویات پر، مقالے پیش کئے گئے۔ علاوہ ازیں اس کانفرنس میں ۱۰/سے زائد علمائے اہل سنت کی انفرادی خدمات پر بھی مقالے پڑھے گئے۔ اس طرح سب کو ایک دوسرے کی علمی مساعی کو جاننے اور سمجھنے کا موقع ملا۔ اور بعد میں آپس میں علمی مذاکرات کے لیے ان کے اندر بھی ادبی حلقے بنا دئے گئے۔ تین دن کی اس طویل کانفرنس میں، محققین کی حد درجہ مصروفیت کی بناء پر، عصری تقاضوں پر بات کرنے کا موقع بہت کم ہی مل سکا؛ لیکن اہل قلم کی آپس میں ہم آہنگی ہو گئی؛ جس کے سبب؛ بتاریخ ۲/اکتوبر ۲۰۲۱ء کو، ۱۰۳/ویں عرس رضوی کے موقع پر منعقد کی گئی، کنزالایمان فاؤنڈیشن کی چوتھی اکیڈمک کانفرنس، بہت کامیاب رہی۔ اس کانفرنس میں مجلس تحقیق کے

زیر اہتمام، عصری تقاضوں پر بھی سیر حاصل گفتگو ہوئی؛ اور ساتھ ہی مذکورہ عنوان کے علاوہ، گزشتہ سال ہوئی تیسری اکیڈمک کانفرنس کے عنوان، "خدمات رضویات" پر بھی، اپنی اپنی علمی و غیر مطبوعہ تحقیقات کو پیش کرکے، امام اہل سنت کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ یہ کانفرنس خانقاہ تحسینیہ کانکر ٹولہ پرانا شہر بریلی شریف سے لائیو نشر کی گئی۔ جس کا موضوع تھا "رضویات: ایک بین الاقوامی نظریہ"، اس کانفرنس میں ملک و بیرون ملک سے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ پر پی ایچ ڈی کرنے والے محققین کے علاوہ مختلف اکیڈمک شعبہ جات سے منسلک دانشوران ادب اور اہل قلم حضرات نے بھی، بڑی تعداد میں حصّہ لیا۔ معلوم ہو کہ اس میں متعلقہ موضوع پر مشتمل تقریبا ۳۴/مقالے موصول ہوئے تھے۔ جن میں سے فقط ۲۷/ادبی و معیاری مقالوں کو ہی کانفرنس میں پیش کیا جا سکا۔ یہ کانفرنس پانچ نشستوں میں مکمل ہوئی: اردو نشست میں دس، انگریزی نشست میں تین، عربی نشست میں آٹھ اور فارسی نشست میں تین مقالے پیش کرکے، امام کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جن کی فہرست اس طرح ہے:

انگیزی مجلس میں پڑھے گئے مقالات کی فہرست:

اس کی نظامت کے فرائض جناب انجینیر عامر تحسینی نے ادا کئے:

SN	Title of the Paper	Authors
1.	Establishment & Growth of Razwiyat in Indian Subcontinent: The Case Study of Jamia Razawiyya and Sunni Masjid (1950-2019)	Zaigahm Sarfaraz PhD Scholar (History) University of London
2.	Islamophobia & Aala hazrat	Er. Amir Tehsini Kanzuliman Foundation Bareilly Shareef
3.	The heresies of Indian Muslims as understood by Imam Ahmad Raza Khan (1856-1921)	Muhammad Ali Naeemi PhD Scholar Leeds University, England (United Kingdome)

اردو مجلس میں پڑھے گئے مقالات کی فہرست:

اس کی نظامت کے فرائض جناب انجینیر محمد یاسر رضا باندوی، مشاہد رضوی اور شہباز حیرت چشتی نے ادا کئے:

- مفتی اعظم ہند کے خلفائے عرب از مولانا فواد رضا خاں مظہری، جماعت تخصص فی الفقہ الحنفی، متعلم دار العلوم مظہر اسلام، بریلی شریف۔
- مسعود ملت اور رضویات از ڈاکٹر محمد حسین عبد الرشید (المعروف مشاہد رضوی)، اردو اسکول، ناشک مہاراشٹرا۔
- سید وجاہت رسول کی خدمات رضویات از مولانا غلام مصطفیٰ رضوی، نوری مشن، مالیگاؤں۔
- محمد احمد مصباحی بھیروی کی خدمات رضویات از مولانا توفیق احسن برکاتی، خادم التدریس، جامعہ اشرفیہ مبارکپور۔
- مجید اللہ قادری کی خدمات رضویات از جناب زبیر قادری، سابق مدیر، ماہنامہ افکار رضا، بمبئی۔
- مفتی افضل حسین صاحب کی خدمات رضویات از ابرار احمد مصباحی، بانی و سربراہ امام احمد رضا تربیتی سینٹر، ممرا، امہاراشٹرا
- خدمات رضویات تراجم کتب کے آئینے میں از احمد ولی اللہ صدیقی، ریسرچ اسکالر شعبہ مطالعات ترجمہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدراباد۔

عربی مجلس میں پڑھے گئے مقالات کی فہرست:

اس کی نظامت کے فرائض مولانا شکیل ہدوی کیرالہ نے ادا کئے:

- ❖ الكتب والرسائل الرضوية وطباعتها في البلاد العربية: شيراز أحمد ملك النظامي،رئيس مؤسسة دار الملك، الهند، متعلم جامعة الأزهر مصر (یہ مقالہ پیش نہیں کیا جاسکا)
- ❖ مصدر التصوف الإسلامي على التعليمات الرضوية: محمد رضا جامي الأزهري،فاضل جامعة الأزهر مصر،الباحث في جامع ملايا ماليزيا(یہ مقالہ پیش نہیں کیا جاسکا)
- ❖ دراسة تحليلية فنية للقصيدة الطهيرة في مدح تاج الشريعة: الدكتور إبراهيم المصباحي،الأستاذ المساعد بقسم اللغة العربية جامعة بابا غلام شاه بادشاه راجوري كشمير، الهند
- ❖ دراسة مقارنة بين ترجمة كنزالإيمان و أحكام القرآن: محمد شكيل أحمد الهدوى،المحاضرفي جامعة دار الهدى الإسلامية، باربيتا، آسام، الهند والباحث في الماجستير فيالإدارة العامة من جامعة إغنو(**IGNOU**) ، دهلي. الهند،
- ❖ "أكاديمية الإمام أحمد رضا" نشأتها و رحلتها التطورية: محمد نورالدين المصباحي،(خريج كلية اللغة العربية بجامعة الأزهر مصر) .المشرف العام: بمدرسة مدينة الرسول،جلوة آباد،كودرما،جاركند، الهند.ومتخصص باللغة العربية :بشركة إمازون – الشرق الأوسط –

- ❖ دراسة عن الحواشي للشيخ احمد رضا خان على أمهات الكتب في الحديث الشريف،الدكتور محمد عرفان،الاستاذ المساعد ،كلية سينت جوزف للبكالوريوس و الماجستير ، حيدرآباد الهند
- ❖ براعة المجدد الأعظم في الفقه الإسلامي، مرشد محمد، باحث ومحاضر في كلية نهج الرشاد الإسلامية، كيرالا ، الهند
- ❖ عبقرية الإمام أحمد رضا خان في الفقه الإسلامي، سيد محمد مدثر حسين،خادم التدريس في مؤسسة قرطبة للتميّز العلمي، كشن غنج، بهار، الهند
- ❖ منهج الإمام أحمد رضاخان –رحمه الله– في الرد على الأفكار الباطلة، محمد شرف الدين،كلية الدعوة لتذكار الفريد الولي ، ملابرم، كيرلا، الهند
- ❖ مساهمات أحمد رضا خان في الشعر العربي: دراسة تحليلية، محمد شاه جهان،باحث قسم الدراسات الإسلامية والعلوم الإنسانية، جامعة دار الهدى الإسلامية، بنغال الغربية ، الهند
- ❖ المقارنة بين موقف الإمام أحمد رضا و الشيخ الأزهري في المسئلة العلمية الورقية المطبوعة، ابو التراب محمد خالد، الخادم في الزاوية (الخانقاه)الرجبيّة(بلبلِ هند) و جامعة عزيز العلوم. نان فاره.من مديرية بهرائش الشريفة. يوفي. الهند(یہ مقالہ پیش نہیں کیاجاسکا)

فارسی مجلس میں پڑھے گئے مقالات کی فہرست:

اس کی نظامت کے فرائض مولاناغیاث الدین احمدعارف مصباحی نے اداکئے:

- سہم امام احمدرضادر تصوف، سیدنورعالم اسکالرعلیگڑھ مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ (یوپی)
- در بارہِ امام احمد رضا نظرات علمائے عرب و غیر عرب غیاث الدین احمد عارف مصباحی،خادم التدریس مدرسہ عربیہ سعیدالعلوم، یکماڈپولکشمی پور، مہراج گنج (یوپی)
- شاہکاری درزبان فارسی: کاہ کشان عبقریت امام احمدرضا، مفتی مشتاق احمد قادری، خادم الافتاءوالتدریس در جامعہ اہل سنت صادق العلوم، شاہی مسجد، ناسک مہاراشٹرا
- تبییض القاضی برکشف علوم ریاضی در رسائل رضا، محمد یاسر رضا باندوی، سربراہ اعلیٰ شعبہ ہندسہ، انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ، سینٹر شاہجہاں پور

ہندی مجلس میں پڑھے گئے مقالات کی فہرست:

اس کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر محمد رمضان اور اکرم حسین قادری نے ادا کئے:

1.	**रज़ा की गद्य एवं पद्य रचनाओं में हिंदी और संस्कृत का स्थान**	अकरम हुसैन कादरी शोधकर्ता (हिंदी विभाग) अलीगढ मुस्लिम विश्वविद्यालय, अलीगढ(उ०प्र०)
2.	जो पिय के पास है वो सुहागन कुंवर की है: एक अध्यात्मिक लेख	जहाँगीर शोधकर्ता (हिंदी विभाग) अलीगढ मुस्लिम विश्वविद्यालय, अलीगढ(उ०प्र०)
3.	आला हज़रत के संस्मरण और साहित्य के सामाजिक और दार्शनिक समीकरणों पर शोध की आवश्यकता	डा० कैसर पत्रकार राष्ट्रीय सहारा हिंदी, बरेली(उ०प्र०)

مذکورہ ادبی مجالس کے ذریعہ پیش کردہ علمی و تحقیقی مقالے فکر رضا کے تخلیقی سرمائے کے طور پر پیش کئے گئے۔ ساتھ ہی اس فکر کا تعین کرنے اور اس کی شناخت کو عملی طور پر جاری رکھنے کے لیے پچھلی کانفرنسوں سے اب تک تسلسل کے ساتھ خصوصی خطابات بشکل درس ہوتے چلے آ رہے ہیں جو اس سال بھی ہوئے اور انہیں کے ذریعہ تحقیقی تعینات و تخلیقی رجحانات کی ضرورت کو عصری تقاضوں کے مطابق جدید طرز میں پیش کرنے پر زور دیا گیا۔ بالخصوص مدارس کے اساتذہ وطلباء کے سامنے اس کی اہمیت کو بتا کر

اس جانب مدعو کیا گیا۔ بعدہ محققین کے ذریعہ پیچیدہ علمی مسائل کے تعاوناتی حل بھی تجویز کئے گئے۔ ان تمام پچھلے اور اگلے خطابات میں جو خطابات اہل علم میں بہت مقبول ہوئے ان کی مختصر فہرست درج ذیل ہے:

- ✓ چوتھی اکیڈمک کانفرنس میں: عصری اداروں کے نوعمر طلباء میں فکر رضا کا زوال فوز مبین کے تناظر میں از شہزادہ قمر العلماء حضرت مولانا ڈاکٹر عمر رضا خان قادری (بانی حضرت قمر رضا فاؤنڈیشن)...... ۱۰۳ویں عرس رضوی کے موقع پر بتاریخ ۲/ اکتوبر ۲۰۲۱ء کی افتتاحیہ نشست میں
- ✓ چوتھی اکیڈمک کانفرنس میں: تحقیقات رضویات کے لیے عصری تقاضوں اور اکیڈمک جریدوں کی معنونیت از عمران مصباحی (سابق اسکالر سپین و موجودہ اسکالر جے این یو، دہلی)............ ۱۰۳ویں عرس رضوی کے موقع پر بتاریخ ۲/اکتوبر ۲۰۲۱ء کی افتتاحیہ نشست میں
- ✓ تیسری اکیڈمک کانفرنس میں: فروغ رضویات کے لیے دینی و عصری اداروں کے بیچ تحقیقی تعاونات کی اہمیت از قاضی شہید عالم رضوی (صدر مجلس افتا و تحقیق جامعہ نوریہ رضویہ، باقر گنج بریلی شریف)..... ۱۰۲ویں عرس رضوی کے موقع پر بتاریخ ۱۳ /۱۴/اکتوبر ۲۰۲۰ء کی افتتاحیہ نشست میں
- ✓ تیسری اکیڈمک کانفرنس میں: کنزالایمان کے ذریعہ اکیڈمک نہج پر فروغ رضویات: ماضی اور مستقبل کی کارکردگی کے آئینے میں از حضرت مولانا انجینیر محمد یاسر رضا باندوی (لیکچرار انٹگرل یونیورسٹی سینٹر شاہجہان پور).......... ۱۰۲ویں عرس رضوی کے موقع پر بتاریخ ۱۳/۱۴/اکتوبر ۲۰۲۰ء کی افتتاحیہ نشست میں
- ✓ دوسری اکیڈمک کانفرنس میں: فکر رضا کی روشنی میں معاشرتی تقاضوں کے تحت کاپی رائٹ کی ضرورت از ایڈووکیٹ شاہنواز احمد ملک (معاون استاد، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی سینٹر ملاپرم کیرالا)........... ۱۰۱ویں عرس رضوی پر ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۹ء کی افتتاحیہ نشست میں
- ✓ پہلی اکیڈمک کانفرنس میں: فروغ رضویات کے لیے اکیڈمک کانفرنسوں کی ضرورت از شہزادہ تحسین ملت حضرت مولانا حسان رضا خان (نگراں کنزالایمان فاؤنڈیشن و صاحب سجادہ خانقاہ تحسین ملت پرانا شہر بریلی شریف).......... صد سالہ عرس رضوی کے موقع پر بتاریخ ۳/نومبر ۲۰۱۸ء کی افتتاحیہ نشست میں

کنزالایمان فاؤنڈیشن کے صدر جناب عامر تحسینی سے ملی معلومات کے مطابق، اس کانفرنس کا اہم مقصد تحقیقی تعاونات و تعینات کے ذریعہ اعلیٰ حضرت کے پیش کردہ اسلامی نظریات کی روشنی میں طلباء کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے اندر تخلیقی رجحانات پیدا کرنا اور ہند کی پانچ ممتاز زبانوں اردو، ہندی، عربی، فارسی اور انگریزی میں، سب کو تحقیقی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔ تنظیم

کے شعبۂ تحقیق کے ذمہ دار جناب یاسر رضا نے بتایا کہ رضویات کے علمی و ادبی فروغ کے لئے ہمارے کارکنان لگاتار ملک و بیرون ملک کے مختلف تحقیقی و تعلیمی اداروں اور یونیورسٹی وغیرہ سے رابطے میں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تمام کانفرسز کامیاب رہی ہیں اور اسی کامیابی کی اہم کڑی یہ چوتھی کانفرنس تھی؛ جس میں سال بھر کی تحقیقی و علمی کارگزاریوں پر تحقیقی مقالات کی شکل میں نہ صرف قلمی کاوشیں پیش ہوئیں بلکہ ان پر علمی مذاکرات بھی ہوئے۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی ۲۳ صفر المظفر کو ہونے والا یہ علمی پروگرام پانچ حصّوں میں منقد ہوا، جس میں پانچوں ادبی محافل کی نظامت کرنے والے حضرات نے اپنی ادب شناسی سے متعلقہ شعبہ کو زینت بخشی۔ جس میں ڈاکٹر مشاہد رضوی، عامر حسین، مولانا غیاث الدین احمد عارف، اکرم حسین قادری، شکیل ہدوی کا اہم کردار رہا۔ مذکورہ کانفرنس ۲/اکتوبر صبح ۱۱/بجے مولانا تحسین رضا خان محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے کی پہلی منزل سے نشر کی گئی، پروگرام کی ابتدا صاحب مزار کے نواسے مولانا حسن رضا کی آواز میں تلاوت قرآن پاک سے ہوئی اور بعد میں جب آپ نے اپنی لکھی ہوئی منقبت اعلیٰ حضرت کی شان میں پیش کی تو سامعین جھوم اٹھے اور جب اس کے مقطع کے دوسرے مصرے "میرے بڑے نانا جاں اعلیٰ حضرت" پر پہونچے تو سامعین میں وجد کی کیفیت طاری ہوگئی، اس روحانی آغاز کے بعد سب سے پہلے خاندان اعلیٰ حضرت کے چند اہم فرزندگان میں سے شہزادۂ قمر العلماء مولانا عمر رضا خان اور شہزادہ ظہیر ملت مولانا فواد رضا خان نے اپنے اپنے تحقیقی مقالوں سے بزم کو زینت بخشی، اس شاندار آغاز کی وجہ سے ہی یہ محفل دیر رات میں اختتام پذیر ہوئی۔

پانچ مختلف زبانوں میں جاری ہر ایک ادبی مجلس میں مختلف علماء و محققین نگرانی کے لئے موجود رہے؛ بالخصوص ڈاکٹر عرفان محی الدین قادری ربانی، پروفیسر سینٹ جوزف ڈگری کالج، حیدرآباد آخر تک تمام مجالس کی بخوبی نگرانی کرتے اور کرواتے رہے۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ پر پی ایچ ڈی کر رہے مختلف طلبہ نے اپنی تلخیص بزبان اردو، عربی اور انگریزی پیش کی۔ ان تمام اسکالرس میں احمد ولی اللہ صدیقی اسکالر مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی، ضیغم سرفراز اسکالر لندن یونیورسٹی، محمد علی نعیمی اسکالر لیڈز یونیورسٹی یوکے، شکیل احمد اگنو، اکرم حسین اے ایم یو وغیرہم کے مقالے بہت مقبول ہوئے۔ تنظیم کے تعلقات عامہ دفتر کے ذمیداران نے بتایا کہ اس بین الاقوامی کانفرنس میں پانچوں زبانوں کے شعبہ جات سے ایک ایک کرکے کل پانچ کتابوں کا اجرا بھی ہوا، ساتھ ہی ادارے کے مطبوعہ نادر و نایاب عصری نسخۂ قرآنیہ اور اس کے انگریزی ترجمہ کی مفت تقسیم بھی ہوئی۔ ساتھ ہی رومن ترجمۂ کنزالایمان کی اگلے سال اشاعت کرنے کا بھی اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر کنزالایمان اسلامک لائبریری کے ہال میں پانچ افراد مستقل طور پر، کمپیوٹر پر پروگرام نشر کرنے کے لئے موجود رہے۔ پروگرام کے آخری مرحلہ میں جدید تقاضوں پر مشتمل پنج زبانی اکیڈمک جریدہ کاہجور کے تیسرے سالانہ شمارے کا اجرا بھی ہوا، جس میں اعلیٰ حضرت کے علمی نقوش اور فنی جواہر پاروں کی روشنی میں لکھے گئے سائنس، علم اصول، علم جفر، ریاضی، علم زیج، ہیئت، علم مثلث، علم حدیث، علم کلام، عقائد اور اسلامی نظریات پر مشتمل مقالات شامل تھے۔ جناب توحید رضا منظری سے ملی

معلومات کے مطابق، اس جریدہ کو ہر سال عرس کے موقع پر شائع کر کے، مختلف یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں میں بھیجا جاتا ہے۔ بعدہ حضور صاحب سجادہ و سرپرست کنزالایمان لائبریری مولانا احسان رضا صاحب کی والہانہ دعا پر اس مبارک بزم کا اختتام ہوا۔ بعد میں یہ اعلان کیا گیا کہ آئندہ سال بھی یہ پروگرام اسی تزک و احتشام کے ساتھ ہوگا، جس میں اعلیٰ حضرت پر تحقیق کر چکے اسکالرس کو انعام واکرام سے نوازا جائے گا اور ان کے ساتھ نئے سرے سے تحقیقی سفر کا آغاز کیا جائے گا۔ ساتھ ہی جو حضرات رضویات یا متعلقہ موضوع پر پی ایچ ڈی کر رہے ہیں یا کرنے کے خواہش مند ہیں ان تمام فرزندگان ادب کو ادبی مواد آن لائن بھیجا جائے گا۔ در حقیقت یہ عظیم کارنامے کنزالایمان فاؤنڈیشن کے صدر جناب انجینیر عامر تحسینی بریلوی اور کانپور کے مدیر انجینیر یاسر رضا باندوی اور ان کے معاونین کی شبانہ روز کاوشوں کا ثمرہ ہیں جو علماء و مشائخ کی سرپرستی میں اپنی منزل کی طرف گامزن ہیں۔ مولی تعالی ان تمام خدمات کو قبول فرمائے اور ہم سب کو امام اہل سنت کے فیضان سے مالامال فرمائے۔

آمین

توقیر احمد قادری مرکزی بہرائچی